روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 18/اکتوبر 2010ء 9ذیقعد 1431 ہجری 18 اخاء 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 214

ساکنان بہشتی مقبرہ کیلئے دعا

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور ورحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 317)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آجاتا ہے اور دعا قبول ہوکر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خداتعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور **انا القادر** کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خداتعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک وشبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خداتعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ سے الہام پاکر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہوجانے پر خداتعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہوکر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہوجاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسبابِ تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خداتعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

لغو تعلقات سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”بعض تعلقات ایسے ہوتے ہیں جو متاثر کر رہے ہوتے ہیں۔ کسی شخص کا تمہارے پر بڑا اچھا اثر ہے اس کی ہر بات کو بڑی اہمیت دیتے ہو لیکن اگر وہ نظام جماعت کے خلاف بات کرتا ہے یا امیر کے خلاف بات کرتا ہے یا کسی عہدیدار کے خلاف بات کرتا ہے تو اس پہ اعتماد کرتے ہوئے اس پہ یقین کر لیتے ہو حالانکہ اس وقت اپنی عقل سے کام لینا چاہئے۔ یہ نہ سمجھو کہ جو کچھ بھی وہ کہہ رہا ہے وہ سچ اور حق بات ہی کہہ رہا ہے۔ بلکہ انصاف اور عقل کا تقاضا تو یہ ہے کہ نظام تک بات پہنچاؤ۔ یہ بات اس بات کرنے والے کو بھی کہو کہ اگر یہ بات ہے جس طرح تم کہہ رہے ہو تو امیر تک بات پہنچاؤ یا بالا انتظام تک بات پہنچاؤ تا کہ اصلاح ہو جائے۔ تو جب آپ اس طرح کہیں گے تو آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ یہ شخص صحیح نہیں کیونکہ وہ نہ خود بات آگے پہنچانے پر راضی ہوگا اور نہ آپ کو اجازت دے گا کہ آپ بات آگے پہنچائیں ایسے لوگوں کا کام صرف باتیں کرنا اور فتنہ پھیلانا ہوتا ہے اس لئے ایسے تعلقات لغو تعلقات ہیں ان سے بھی بچیں۔“

(خطبات مسرور جلد دوم ص 595، 596)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء) 19/اکتوبر 2010ء

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 3

17 سال سے زیادہ عمر والے واقفین نو کے نصاب میں امام ترمذی کی کتاب شمائل الترمذی مقرر ہے جو سیرۃ النبی ﷺ پر ایک نہایت مفید اور دلکش کتاب ہے۔ واقفین نو خصوصیت سے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ جن کو میسر نہیں ان کی سہولت کے لئے اس کا اردو ترجمہ قسط وار شائع کیا جارہا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے سفید بال آجانے کا بیان

قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب کا استعمال فرمایا؟ انہوں نے کہا: آپؐ کو اس کی ضرورت پیش نہ آئی تھی۔ آپؐ کی صرف کنپٹیوں پر کچھ بال سفید تھے۔ ہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک اور ریش مبارک میں چودہ سے زائد سفید بال نہیں شمار کیے۔

سماک بن حرب کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے سنا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے فرمایا جب آپؐ اپنے سر میں تیل لگاتے تو سفید بال دکھائی نہ دیتے۔ جب تیل نہ لگاتے تو کچھ دکھائی دیتے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سفید بال گنتی کے بیس تھے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپؐ کے بالوں میں سفیدی در آئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: سورہ ھود، الواقعہ، المرسلات، عم یتساءلون اور اذا الشمس کوّرت نے مجھے بوڑھا کردیا ہے۔

حضرت ابوجُحَیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے بال سفید ہو رہے ہیں آپؐ نے فرمایا: مجھے سورہ ھود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کردیا ہے۔

حضرت ابو رمثہ التیمیؓ تیم الرباب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے آپؐ کا بتایا گیا۔ میں نے جب آپؐ کو دیکھا تو کہا: یہ اللہ کے نبیؐ ہیں۔ آپؐ دو سبز کپڑوں میں ملبوس تھے۔ اور آپؐ کے کچھ بالوں پر سفیدی آگئی تھی۔ اور آپؐ کے وہ بال سرخی مائل تھے۔

سماک بن حرب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت جابر بن سمرہؓ سے کہا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں سفید بال تھے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سر میں سفید بال نہ تھے سوائے مانگ میں چند سفید بالوں کے۔ جب آپؐ تیل لگاتے تو چکنائی ان کو چھپا دیتی۔

رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کا بیان

حضرت ابو رمثہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے ایک بیٹے کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا: یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! میں گواہی دیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: نہ وہ تم پر زیادتی کرے گا نہ تم اس پر زیادتی کرو گے۔

حضرت ابو رمثہؓ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے کچھ سرخی مائل بال دیکھے۔ ابوعیسیٰ کہتے ہیں خضاب کے بارہ میں یہ روایت سب سے زیادہ صحیح اور واضح ہے۔ کیونکہ صحیح روایات کے مطابق نبی کریم ﷺ سفید بالوں کی عمر تک نہیں پہنچے تھے۔ اور حضرت ابو رمثہؓ کا نام رفاعہؓ بن یثربی التیمی ہے۔

عثمان بن موھب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے سوال ہوا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

بشر بن خصاصیہ کی بیوی جہدمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے ہوئے دیکھا۔ آپؐ اپنے سر پر (ہاتھ) پھیر رہے تھے۔ آپؐ نے غسل فرمایا تھا اور آپؐ کے سر پر مہندی کا نشان تھا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال کو خضاب لگے ہوئے دیکھا۔ عبداللہ بن محمد بن عقیل نے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال حضرت انس بن مالکؓ کے پاس دیکھے جن کو خضاب لگا ہوا تھا۔

رسول اللہ ﷺ کے سرمہ لگانے کا بیان

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اِثمد (سرمہ) لگایا کرو کیونکہ یہ بصارت کو جلا بخشتا ہے، بال اُگاتا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی۔ جس میں سے آپؐ ہر رات ایک آنکھ میں تین دفعہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔ پھر دوسری آنکھ میں بھی تین دفعہ سرمہ لگاتے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار اثمد (سرمہ) لگاتے اور یزید بن ہارون ایک روایت میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپؐ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار سرمہ لگاتے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے سے قبل اثمد (سرمہ) لگایا کرو کیونکہ یہ بصارت کو جلا بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سب سرموں میں بہتر اثمد ہے یہ نظر کو جلا بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اثمد سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ نظر کو جلا بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

عربی نبی

''میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہوچکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کو دعوی کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 119،118)

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

❁ تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش و خروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور اس عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو اسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔ (مطالبات صفحہ 179)

عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کے لئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کردیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خواتین مبارکہ کے اخلاق حسنہ کے بے مثال نمونے

ایمان، توکل، تربیت اولاد، مہمان نوازی اور ہمدردئ مخلوق

م۔شاہین

خاکسار نے جب ہوش سنبھالنے کے بعد بعض خواتین مبارکہ کا تذکرہ مختلف جماعتی کتب و رسائل میں پڑھا اور پھر گاہے گاہے ملاقات کا موقع یا دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ یا کبھی ملنے والی خواتین سے ان کے حالات سنے تو ان پاک خواتین مبارکہ کی چاہت دل میں گڑ گئی اور دل نے چاہا کہ ان مقدس خواتین کے حالات جس قدر توفیق مل سکے۔ قلم بند کرنے چاہئیں تا کہ کچھ ثواب کا موقعہ ملے اور دوسروں کے لئے بھی ازدیاد ایمان کا باعث ہو۔ (آمین)

حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ ایک (رفیق) جو فوت ہوتا ہے۔ وہ ہمارے ریکارڈ کا ایک رجسٹر ہوتا ہے جسے ہم زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اگر ہم نے ان رجسٹروں کی نقلیں کر لی ہیں تو ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے...... ان لوگوں کی نقل کرو...... ان کے نقش قدم پر چلو۔

(الفضل 28 / اگست 1941ء بحوالہ رفقاء احمد جلد دہم ص 20)

یہی نیت رکھ کر خاکسار نے ان پاک خواتین کے حالات قلم بند کرنے کی ٹھانی ہے تا کہ آئندہ آنے والی نسلیں ان کے حالات پڑھیں۔ ان کا ذکر خیر جاری رہے اور ان کے لئے دعا کرتی رہیں۔

یہاں جرمنی میں بہت سی خواتین ایسی ہیں، جو یا تو براہ راست ان خواتین مبارکہ سے فیضیاب ہوئی ہیں یا کثرت سے انہوں نے اپنے بزرگوں سے ان کے پاک تذکرے سنے ہیں، سو خاکسار نے ایک حقیر سی کوشش کی ہے کہ انشاء اللہ ان خواتین سے ذاتی طور پر مل کر ان سے خواتین مبارکہ کے حالات سنوں اور ان کو قلمبند کروں۔

پاک وجود

سب سے پہلے تو خاکسار اپنی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ کی زبانی چند خواتین مبارکہ کا تذکرہ کرنا چاہے گی۔ والدہ صاحبہ جن کی عمر اس وقت تقریباً 76 سال ہے بیان کرتی ہیں کہ میں چھوٹی سی تھی۔ جب ہم نے بیعت کی اور پھر ہم قادیان میں آ کر رہنے لگے۔ مجھے ان پاک خواتین کو دیکھنے کا اتنا شوق تھا کہ میں اس تاک میں رہتی کہ کس طرح کوئی موقعہ پیدا ہو تو میں ان گھروں میں جاؤں۔ بیان کرتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ دارالمسیح میں گئی۔ حضرت اماں جان کے صحن میں چولہے پر کچھ پک رہا تھا۔ غالباً آپ خود ہی کچھ پکا رہی ہوں گی۔ چولہے کے قریب ہی کھڑی تھیں۔ آپ نے بڑا سا دوپٹہ لیا ہوا تھا۔ چولہے میں آگ روشن تھی، آپ کا حسن وہ ملکوتی تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ میں آپ کو دیکھتی جا رہی تھی اور دل چاہ رہا تھا کہ واپس ہی نہ جاؤں۔ یہ جملہ بولتے وقت جو جذبات میں نے اپنی والدہ صاحبہ کے دیکھے اور جو حسن و عشق کی کیفیت تھی، میرا بھی دل چاہنے لگا کہ کاش میں بھی وہاں ہوتی اور میں نے بھی اس پاک وجود کو دیکھا ہوتا۔ ہزار ہزار سلام ہوں آپ کی ذات پاک پر۔

پُرخلوص محبت

پھر آپ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام طاہر کی ذات میں میرے لئے بڑی جاذبیت تھی۔ میں بہانے بہانے سے ان کے گھر جانے کی کوشش کرتی۔ ایک مرتبہ میں اپنی پڑوسن خالہ رحمتے کے ساتھ جمعہ پڑھنے گئی۔ ان دنوں جمعہ حضرت ام طاہر کے صحن میں ہی ہوتا تھا۔ جمعہ کے بعد خالہ رحمتے حضرت ام طاہر کے ساتھ ملاقات کرنے اوپر تشریف لے گئیں اور مجھے بھی ساتھ لے لیا۔ ہم آپ کے کمرے میں چلے گئے۔ وہاں دو چارپائیاں بچھی ہوئی تھیں۔ ایک پر بستر تھا اور ایک بغیر بستر کے۔ ہم بغیر بستر والی چارپائی پر بیٹھ گئے۔ کچھ دیر بعد حضرت سیدہ ام طاہر اندر تشریف لائیں۔ ہمیں ننگی چارپائی پر بیٹھا دیکھ کر فرمانے لگیں کہ ادھر اس چارپائی پر آ جاؤ۔ خود بھی اس پر تشریف فرما ہوئیں۔ ہم بھی ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گئے۔ ہم سے فرمانے لگیں کہ ٹانگیں چارپائی کے اوپر کر لو اور رضائی لے لو اور ہمیں اچھی طرح بٹھایا۔ خالہ رحمتے سے ان کا حال احوال پوچھا۔ خالہ رحمتے نے میرے بارے میں بتایا کہ یہ ہمارے محلّہ (دارالبرکات) میں نئے آئے ہیں۔ یہ نئے احمدی ہوئے ہیں۔ آپ نے میرے سر پر نہایت شفقت سے ہاتھ پھیرا اور مجھے بہت پیار کرتی رہیں۔ بہت خلوص، محبت تھی آپ میں۔

والدہ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ میں کئی دفعہ موقعہ پا کر آپ کے گھر پہنچ جاتی اور دل چاہتا کہ کسی نہ کسی طرح دیدار کی پیاس بجھاتی رہوں۔ بیان کرتی ہیں کہ یہ آپ کی تقریباً آخری بیماری کے دنوں کی بات ہے کہ میں آپ کے گھر چلی گئی۔ چھپ چھپ کر سیڑھیوں سے اوپر چڑھتی۔ آخری سیڑھی پر سے جھانک جھانک کر آپ کو دیکھتی۔ پھر ڈر کر جلدی سے بھاگ کر نیچے اتر آتی۔ پھر جذبۂ شوق زور مارتا۔ پھر ڈر ڈر کر سیڑھیوں سے اوپر جاتی اور جھانک کر واپس آ جاتی۔ جب آپ یہ بات مجھ سے بیان کر رہی تھیں تو کہنے لگیں کہ اگر اس وقت کوئی مجھے دیکھ لیتا تو سمجھتا کہ شاید یہ لڑکی کچھ چوری کرنے کے بہانے اوپر جا رہی ہے۔ جو ڈر ڈر کر چوکنا ہو کر چاروں طرف دیکھ بھی رہی ہے اور اوپر بھی چڑھتی جا رہی ہے۔ مگر میرے دل کی حالت کی ایک ننھی سی بچی کے دل کی حالت کی کسے خبر تھی دل میں ایک ہی جذبہ موجزن تھا کہ اس چاند چہرہ کی ایک جھلک دیکھ لوں۔ اس کے کچھ عرصہ بعد آپ کی وفات ہوگئی اور پھر میں آپ کو کبھی نہ دیکھ سکی۔ جب آپ کی وفات ہوئی تو میں نے پوری سات مرتبہ لائن میں لگ کر آپ کا دیدار کیا۔

شفیق و مہربان وجود

والدہ صاحبہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سے اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے بتانے لگیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی نند کے گھر جو دارالصدر میں رہتی تھیں۔ ملنے گئی واپسی پر رستے میں مجھے اپنی ایک دوست جو کہ میری بہن بنی ہوئی تھیں۔ سلیمہ بیگم اہلیہ مکرم سلیمان شاہ صاحب مل گئیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کہاں جا رہی ہیں تو کہنے لگیں کہ میں حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو ملنے جا رہی ہوں۔ میں نے کہا مجھے ساتھ لے جائیں تو وہ کہنے لگیں کہ میں نے تو ان سے ٹائم لیا ہوا ہے۔ والدہ صاحبہ کہنے لگیں کہ براہ کرم مجھے بھی ساتھ لے لیں۔ وہاں جا کر پوچھ لیں گے۔ اگر ملاقات کی درخواست منظور ہو گئی تو میں بھی مل لوں گی۔ خیر آپ دونوں ان کے گھر چلی گئیں اور جا کر چوکیدار سے ملاقات کے لئے کہا۔ فوراً ہی اجازت مل گئی۔ بیان کرتی ہیں کہ بیگم صاحبہ نے ہمیں اپنے پاس ہی بیڈ پر بٹھایا۔ میں آپ کے ہاتھ دبانے لگی۔ آپ کے ہاتھ پشم کی مانند نرم تھے۔ آپ ہم سے باتیں کرتی رہیں۔ میرے سے پوچھنے لگیں کہ آپ کے میاں کیا کرتے ہیں۔ میں نے بتایا کہ ہم نے ربوہ میں اپنا گھر بیچ دیا ہے اور اب کراچی شفٹ ہونے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ (ہم تقریباً ایک سال کراچی رہے اور پھر دوبارہ ربوہ آ گئے) میاں کا ارادہ ہے کہ وہاں کوئی کاروبار کریں تو مجھے سمجھانے لگیں کہ کاروبار چھوٹے پیمانے سے شروع کرنا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ سارا پیسہ ایک دم لگا دیں اور اگر خدانخواستہ نقصان ہو تو سارا پیسہ ہی ڈوب جائے۔ اسی طرح یہ بھی سمجھایا کہ عورت کی اپنی بھی یعنی اپنے نام پر بھی کوئی جائیداد ہونی چاہئے۔ آپ بہت دیر تک ہم سے باتیں کرتی رہیں۔ خادمہ کو بھیج کر آپ نے ہمارے لئے دو گلاس ستو منگوائے جو کہ پینے کا بہت ہی مزہ آیا۔ میں آپ کے ہاتھ سارا وقت دباتی جا رہی تھی۔ آپ نے موتیے کے گجرے پہنے ہوئے تھے۔ وہ آپ نے اتار دیئے۔ میں نے پوچھا کہ کیا میں یہ لے لوں؟ تو آپ نے وہ مجھے عطا فرما دیئے جو کہ میں نے بہت عرصہ سنبھال کر رکھے۔

ناصحانہ انداز

والدہ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ اسی طرح پھر میں ایک مرتبہ اپنی اسی بہن سلیمہ بیگم اہلیہ مکرم سلیمان شاہ صاحب کے ساتھ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کو ملنے گئی۔ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ غالباً حلقے کی سیکرٹری مال تھیں اور صاحبزادی صاحبہ کے پاس چندہ جمع کروانے جا رہی تھیں۔ جب ہم پہنچے تو آپ ہمیں بہت محبت سے ملیں۔ ہمیں بٹھایا اور کہا کہ میں اپنے میاں کے لئے ہانڈی بھون رہی تھی۔ ان کا کھانا میں خود ہی پکاتی ہوں۔ چنانچہ ہمیں بٹھا کر آپ ہانڈی بھون کر واپس آ گئیں۔ آپ نے بہت خوبصورت لباس، لمبے چنے ہوئے دوپٹے کے ساتھ پہنا ہوا تھا۔ آپ ہم کو سمجھاتی رہیں کہ عورتوں کو عادت ہوتی ہے کہ کہتی رہتی ہیں کہ ہم بیمار ہیں۔ ہم سے کام نہیں ہوتا۔ ہم نے عہدہ نہیں لینا۔ آپ نے فرمایا کہ جو عہدہ ملے اسے اللہ کا فضل سمجھنا چاہئے۔ انعام سمجھنا چاہئے، سلسلہ کی خدمت کرنی چاہئے۔

صوفی منش خاتون

اسی طرح والدہ صاحب بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی بیٹی ناصرہ یاسین ربانی کے ساتھ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ المعروف بی بی حکمی کو ملنے گئی۔ آپ بہت بے تکلف، سادہ اور درویش منش طبیعت کی مالک تھیں۔ بہت ہی چاہت سے ملتیں۔ میں دو تین مرتبہ آپ سے ملنے آپ کے گھر گئی۔ واپسی پر آپ ضرور دروازے تک چھوڑنے آتیں۔ حالانکہ ہم کیا اور ہماری بساط کیا تھی۔ آپ حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں۔ یہ آپ کا بڑا پن اور اخلاق کریمانہ تھے۔ ایک دفعہ میں اپنی بیٹی ناصرہ یاسین کے ساتھ ہی آپ کے گھر گئی ہوئی تھی۔ آپ نے ہمیں کمرے میں بٹھایا۔ کمرہ بھی بالکل سادہ تھا۔ ہم کافی دیر آپ کے پاس بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ آپ ہمیں اپنے بزرگ آباء کی باتیں سناتی رہیں۔ میں نے بھی اپنے ابا کے قبول احمدیت کا واقعہ آپ کو سنایا۔ آپ دوسروں کی بات بھی بہت دلچسپی سے سنتی تھیں۔ جب ہم نے رخصت کی اجازت چاہی تو فرماتیں کہ ابھی اور بیٹھو۔ ایک دفعہ ہم آپ سے ملنے گئے ہوئے تھے کہ ایک عورت شہد لے کر گھر میں ہی بیچنے کے لئے آ گئی اور شہد کی بڑی تعریفیں کرنے لگی۔ میں نے اس سے ایک بوتل شہد خریدا اور بی بی صاحبہ سے کہا کہ یہ میری طرف سے آپ کے لئے تحفہ ہے۔ جب ہم واپس آنے لگے تو فرمانے لگیں کہ کچھ دیر ٹھہریں۔ پھر آپ اندر تشریف لے گئیں اور چند منٹ بعد واپس آئیں تو ہاتھ میں دو

بوتلیں شہد کی پکڑی ہوئی تھیں۔ایک بوتل مجھے اور ایک میری بیٹی کو دی اور فرمانے لگیں کہ اُس شہد کا تو مجھے پتہ نہیں مگر یہ شہد بالکل خالص ہے۔ میں دل میں سوچ رہی تھی کہ آپ کس قدر غنی ہیں کہ پتہ نہیں کہاں سے چھتوں سے خالص شہد نکلوایا ہے اور لا کر ہمیں پکڑا دیا۔ اللہ اللہ، اللہ والوں کی یہی شان ہوتی ہے۔ والدہ صاحبہ بتانے لگیں کہ وہ شہد میں اپنے ساتھ جرمنی لے آئی اور اپنے بیٹے کو دیا۔

آپ مزید بیان کرتی ہیں کہ بی بی حکمی بہت بڑے دل کی مالک تھیں۔آپ اخلاق کے اعلیٰ مقام پر فائز تھیں۔آپ مجھ سے بہت پیار کا سلوک فرماتیں، اگرچہ میں چند مرتبہ ہی آپ سے ملی ہوں۔ایک مرتبہ میں جلسہ سالانہ جرمنی کے موقعہ پر مارکی کے بالکل اگلے حصے میں ہی بیٹھی ہوئی تھی۔آپ سامنے سٹیج پر تشریف فرما تھیں۔ جب جلسہ اختتام پذیر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ میری بیٹی کو (جو وہاں قریب ہی ڈیوٹی دے رہی تھی، مگر آپ نہیں جانتی تھیں کہ یہ میری بیٹی ہے) کچھ چیز پکڑا کر میری طرف اشارہ کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں کہ وہ جو عورت سامنے بیٹھی ہے یہ اسے دے آؤ۔ چنانچہ اس نے ایک لفافہ لا کر مجھے دیا۔ میں نے دیکھا تو اس میں ایک بہت ہی ملائم، نفیس کپڑے کا سوٹ پیس تھا۔ میں تو اپنی قسمت پر رشک کرتی رہ گئی کہ کہاں میں حقیر ناچیز اور کہاں یہ بلند ہستی۔ اللہ اللہ۔ یہ آپ کے بڑے دل کی ایک مثال تھی۔ یہ سوٹ آپ کی یادگار میں میں نے ابھی تک سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔

آپ خود بہت سادہ رہتی تھیں اور ہمیشہ سادہ لباس زیب تن کرتیں۔ میں تو آپ کو حضرت مصلح موعود کی صوفی منش بیٹی کہتی ہوں۔

اخلاق کریمانہ

مکرمہ رشیدہ بیگم شیخ صاحبہ ہمارے حلقہ بینزہائم (Bensheim) کی ایک بزرگ ممبر ہیں۔ بڑی ہی پیار کرنے والی۔ آپ نے بھی کئی مرتبہ خاکسار سے باتوں باتوں میں ذکر کیا کہ میں تو حضرت اماں جان کے ہاں ہی پلی ہوں۔

میں حضرت اماں جان سے بہت لاڈ پیار کرتی۔ موتیے کے پھول توڑ کر ان کے گجرے بناتی۔آپ کے سر میں کنگھی کرتی اور بالوں میں پھول بھی سجاتی۔آپ کی ٹانگیں بھی دباتی۔ جب کبھی آپ کھانا پکا رہی ہوتیں تو مجھے فرماتیں کہ فلاں چیز پکڑاؤ، فلاں چیز پکڑاؤ، تو میں بھاگ بھاگ کر آپ کو چیزیں پکڑاتی۔

میری نمازوں کا بھی خیال رکھتیں کہ پڑھی ہے یا نہیں۔ میری والدہ سے فرماتیں کہ مہر بی بی رشیدہ کو قرآن پڑھاؤ۔ کسی کے ذمہ لگاؤ کہ اس کو قرآن پڑھائے، کپڑوں پر بھی نظر رکھتیں کہ دھلے اور صاف کپڑے پہنوں۔ باہر زیادہ نہ نکلنے دیتیں کہ آوارگی کی عادت نہ پڑے، گویا کہ میری پوری طرح حفاظت فرماتیں۔ فرماتی ہیں کہ جب پارٹیشن ہوئی تو اس وقت میں بارہ تیرہ سال کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور آپ کی دعاؤں سے میں اکیلی قادیان سے لاہور آئی۔ اللہ تعالیٰ نے بحفاظت پہنچا دیا۔ میرا چھوٹا بھائی غالباً ایک سال کا میرے ساتھ تھا۔ وہ ٹرک میں سوار ہوتے وقت نیچے گر گیا۔ میں خود چھوٹی تھی اور رش اور افراتفری کی وجہ سے کسی نے بھی دھیان نہ دیا۔ میں سارا رستہ آہستہ آہستہ روتی آئی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور تین ماہ بعد گمشدہ بھائی مل گیا۔ یہ بھائی بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اور آپ کی دعاؤں کے صدقے ہی ہمیں عطا فرمایا تھا۔

عبادت گزار خاتون

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور صاحب آف لاہور حال مقیم جماعت Rohdesheim بیان کرتی ہیں کہ میری امی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ چوہدری علی احمد صاحب، قادیان میں حضرت اماں جان کے گھر کے پاس ہی رہتی تھیں۔ میری دو بیٹیوں مکرمہ عنبر فہیم اور صدف کریم کی شادی صاحبزادہ میاں نعیم احمد صاحب کے دو بیٹوں سے ہوئی ہے۔ مکرم صاحبزادہ نعیم احمد صاحب کی بیگم مکرمہ امۃ المومن شمسہ صاحبہ جو میاں شریف احمد صاحب کی پوتی ہیں، نے یہ رشتہ بہت ہی محبت اور پیار سے مانگا۔ رشتے کرنے کے بعد پھر آپ نے ان رشتوں کو خوب نبھایا۔ میری بیٹیوں سے ہمیشہ بہت پیار کا سلوک رکھا۔ جب عنبر حاملہ ہوئی تو اس کا بہت خیال رکھتیں، حتیٰ کہ بیگ تک نہ اٹھانے دیتیں۔ میرے سے بھی ہمیشہ بہت پیار اور احترام کا سلوک روا رکھا۔ کہتی تھیں کہ دو ہستیاں مجھے بہت پیاری ہیں۔ ایک آپا قوسی اور ایک آپا عنبر کی امی (یعنی امۃ المتین صاحبہ، آپ کی سمدھن) جب کبھی ہم آپ کے گھر جاتے تو فرماتیں کہ ہمارے گھر میں تو بہار آگئی ہے۔ بہت اہتمام کرتیں۔ خوب صفائیاں کرواتیں باتھ روم چمکواتیں، اہتمام سے تولیے رکھواتیں۔ رات کو سوتے وقت پاس پانی رکھواتیں۔ اتنا پیار کرتیں کہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ اس پیار کو کیسے سنبھالیں۔ ہمارے پاس بھی لاہور آ کر کافی دیر ٹھہرتیں۔ عیدوں پر خوب چمک والے کپڑے عیدی بھیجتیں اور فرماتیں کہ یہ ہمارے خوشی کے تہوار ہیں۔ ان کو خوب خوشی سے منانا چاہئے۔ رات کو سونے سے پہلے پورے گھر کا چکر لگاتیں اور اندر باہر کی سب کنڈیاں چیک کرتیں۔ نوکروں کا بھی بہت خیال رکھتیں۔ آپ کی باتوں میں بہت سادگی اور بھولا پن تھا۔ اپنے پوتوں یعنی میرے نواسوں سے بھی بہت پیار کرتیں بلکہ بڑے پوتے کو تو ''پوتا'' ہی کہہ کر مخاطب کرتیں۔ آپ بہت عبادت گزار تھیں۔ بعض اوقات تو ساری ساری رات رو رو کر عبادت میں گزار دیتیں۔

بچپن میں جھولے سے گرنے سے چوٹ لگ گئی تھی۔ جس کی وجہ سے ساری عمر مختلف عوارض میں بھی مبتلا رہیں۔ مگر ہمیشہ ہی اپنی بیماری کو بڑی ہمت سے Face کیا۔ جب بھی پوچھنا کہ آپ کا کیا حال ہے تو خوشدلی سے فرماتیں ''بھالو'' یہ بنگلہ زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے کہ اچھا ہے۔ آپ چونکہ کافی عرصہ ڈھاکہ میں بھی رہی ہیں تو بنگلہ زبان کے لفظ بھی اپنی بول چال میں استعمال کرتیں۔

نام آگیا ہے

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ میری بیٹی عنبر فہیم کو شادی کے بعد حضرت سیدہ چھوٹی آپا سے بھی بہت پیار ملا۔ حضرت سیدہ چھوٹی آپا عام طور پر کسی کے ساتھ تصویر نہیں کھنچواتی تھیں مگر میری بیٹی کے ساتھ کھنچوا لیتیں۔ جب میری بیٹی حاملہ تھی تو اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بچہ کے نام رکھنے کے لئے درخواست کی۔ حضور نے اسے نام بھجوایا۔ مگر اس نے خاندان میں کسی کو نہ بتایا کہ سرپرائز رکھنا ہے۔ چھوٹی آپا ان دنوں بیمار تھیں۔ یہ ملنے گئی تو آپ نے پوچھا کہ عنبر نام آگیا ہے تو اسے بتانا پڑا۔ آپ خوشی خوشی ہر کسی کو خاندان میں بتاتیں کہ عنبر کو نام آگیا ہے، عنبر کو نام آگیا ہے۔ عنبر کو مرزا رقیم احمد نام آیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا ہی عطا فرمایا۔

آپ مزید بیان کرتی ہیں کہ 2009ء میں میں پاکستان گئی۔ تمام ہی خواتین مبارکہ بہت محبت اور پیار سے ملتی ہیں۔ میرے داماد مرزا فہیم احمد صاحب مکرمہ صاحبزادی بی بی چھیرو صاحبہ سے ملنے ان کے گھر گئے تو آپ نے انہیں زردہ کھلایا جو گاجریں ڈال کر بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہت مزیدار ہے۔ ترکیب بھی نئی تھی۔ فون پر بات ہوئی تو پھر زردے کی تعریف کی۔ اگلے دن آپ نے دیگچہ بھر کر زردہ پکوا کر بیٹی کے گھر تحفۃً بھجوا دیا۔ آپ بہت ہی پیار محبت کرنے والی ہیں۔ میری دوسری بیٹی صدف کی ابھی تک اولاد نہیں ہوئی۔ اس کے لئے بھی مجھے علاج اور دوائیاں بتاتی رہیں۔

مالی قربانی میں مثالی کردار

خاکسار خواتین مبارکہ کی سیرت کے چند ذاتی واقعات بھی بیان کرنا چاہتی ہے۔ جو میرے اس مضمون لکھنے کا محرک بنے۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ المعروف بہ بی بی باچھی کی یاد میں خاکسار نے ایک مضمون لکھا تھا جو روزنامہ الفضل 4 ستمبر 2007ء کی زینت بنا۔

خاکسار کی خواتین مبارکہ سے بہت زیادہ ملاقاتیں تو نہیں ہوئیں۔ زیادہ پیار ان کا دل میں، مختلف جماعتی رسائل میں سے ان کے واقعات پڑھ کر جاگزیں ہوا۔ ان کی جس بات نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا۔ ان میں سے ایک ان کا تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنا اور دوسرا ان کا حضرت مسیح موعود پر غیر متزلزل ایمان ہے۔ مثلاً حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی مختلف تحریریں اور تقریریں پڑھ کر دل میں یہ صاف خیال ابھرتا ہے کہ اگرچہ آپ حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں، مگر ان کا ایمان یہ نہیں نظر آتا کہ ایک بیٹی اپنے باپ کے دعویٰ پر ایمان لائی ہے۔ بلکہ صاف یہ نظر آتا ہے کہ اس نے گھر میں اندرونی شہادتیں دیکھیں اور ان کی بنا پر چھوٹی عمر میں ہی اس کا ایمان اتنا گہرا ہوا کہ حوادث کی آندھیاں اسے متاثر نہ کر سکیں۔ پھر چندوں کے معاملہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ دنیاداری کی طرح یہ نہیں کہ اپنی بیوی کو کہہ رہا ہے کہ چندوں کی تلقین تو میں نے باقی سب لوگوں کو کی تھی۔ تو کس لئے اپنی بالی اتار کر دے آئی۔ بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ لنگر کے لئے جب کوئی انتظام نہیں ہوتا تو حضرت اماں جان اپنا زیور بیچ کر لنگر کے لئے کھانا پکوا رہی ہیں۔ اخبار (الفضل) چھپنے کا کوئی مالی بندوبست نہیں تو حضرت سیدہ ام ناصر اپنا زیور بیچ کر اپنے عالی مقام خاوند کو پیش کر رہی ہیں کہ اس سے کام چلا لیں۔ منارۃ المسیح کی تعمیر کے لئے حضرت اماں جان اپنی ایک جائیداد (دہلی کا ایک مکان) بیچ رہی ہیں۔ تو یہ اندرونی شہادتیں ہیں۔ ان پاکباز خواتین مبارکہ کی جو ہم آج کے اس دور میں بھی دیکھ رہے ہیں۔ خاکسار کو مطالعہ کا از حد شوق ہے۔ تذکرہ بھی زیر مطالعہ رہتا ہے۔ میرا دل یہ پڑھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے۔ جب میں دیکھتی ہوں کہ خاندان مبارکہ میں بہت سے بچوں کے نام حضرت مسیح موعود کے الہامات پر رکھے جاتے ہیں۔ مثلاً بی بی قدسیہ کا مضمون، حضرت صاحبزادہ غلام قادر کی شہادت پر جو انہوں نے لکھا تو اس میں اس بات کا تذکرہ کیا کہ میں نے اس کا نام، غلام قادر حضرت مسیح موعود کے الہام کو پڑھ کر کہ غلام قادر آئے گھر نور اور برکت سے بھر گیا (تذکرہ ص439) رکھا تھا۔ بی بی نصرت کو میں ذاتی طور پر تو نہیں جانتی مگر میں نے جب ان کے بچوں کے نام پڑھے تو محمد مفلح، مجھے عام ناموں سے ذرا ہٹ کر لگا۔ ایک دن میں تذکرہ پڑھ رہی تھی تو دیکھا کہ ''محمد مفلح'' (تذکرہ ص471) حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے۔ تو یہ اندرونی گواہیاں ہیں جو ایمان کی مضبوطی کا باعث بنتی ہیں۔

خندہ پیشانی سے ملنا

ابھی چند سال پہلے کی بات ہے کہ خاکسار حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملنے کی نیت سے ان کے گھر گئی پتہ چلا کہ آپ بیمار ہیں اور کسی سے نہیں ملتیں۔ آپ کی کوئی بہو پاس تھیں، انہوں نے ہمیں ٹھنڈا ٹھنڈا شربت پلایا اور ہمارے ساتھ جرمنی کے بارہ میں باتیں کرتی رہیں۔ آپ کی بیٹی بی بی روفی بھی تھیں۔ ہم نے کہا کہ آپ ہمیں صرف دیکھنے کی اجازت دے دیں کہ اپنے پیارے خلیفۂ وقت کی والدہ کو دیکھ کر دید کی پیاس تو بجھا سکیں تو انہوں نے ہمیں اجازت دے دی کہ آپ صرف سلام کر کے آجائیں۔ باتیں بالکل نہیں کرنی۔ ڈاکٹر نے آرام کا کہا ہوا ہے۔ ہمارے لئے تو یہ بھی بڑی خوشی کی بات تھی۔ ہم اندر کمرے میں گئے تو گہرا سکون چھایا ہوا تھا۔ ہم نے سلام عرض کیا آپ لیٹی ہوئی تھیں۔ بہت خوبصورت لباس پہنا ہوا تھا۔ آپ نے ہمیں بہت پیار سے وعلیکم السلام کہا۔ ہم باہر نکلنے کا سوچ رہے تھے کہ

آپ نے خود ہی حال چال پوچھنا شروع کیا اور چند باتیں کیں۔ ہم تو خوشی سے نہال ہوگئے کہ کہاں تو ملاقات کی اجازت نہیں مل رہی تھی اور کہاں یہ خوش نصیبی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رہے۔ آمین

خاکسار سچی گواہی کے طور پر تحریر کرتی ہے کہ میں نے آپ کے گھر کے دروازے پر نور برستے دیکھا۔

ناصرات الاحمدیہ نام عطا فرمایا

اسی طرح ایک دفعہ خاکسار نے تاریخ احمدیہ میں پڑھا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لجنہ اماء اللہ قائم کی تو کچھ سالوں بعد صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی تحریک پر بچیوں کے لئے ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم قائم کی۔ خاکسار نے جب یہ بات پڑھی تو دل میں بڑی پُر زور خواہش پیدا ہوئی کہ بی بی امۃ الرشید صاحبہ سے ذاتی طور پر ملاقات کر کے ذاتی طور پر بھی یہ بات پوچھ سکوں۔ اللہ تعالیٰ نے دسمبر 2008ء میں پاکستان جانے کے اپنے فضل سے سامان پیدا کر دیئے۔ اس سے پہلے خاکسار کبھی بی بی امۃ الرشید صاحب سے نہیں ملی تھی۔ محض تاریخ احمدیت سے یہ واقعہ پڑھ کر آپ سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا تھا۔ ورنہ میں آپ کے بارہ میں کچھ نہ جانتی تھی۔ میاں فہیم احمد صاحب کی بیگم سے ملنے ان کے گھر گئی تو باتوں باتوں میں، میں نے ذکر کیا کہ میں بی بی امۃ الرشید صاحبہ سے ملنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کچھ سالوں سے امریکہ رہ رہی ہیں۔ مگر ابھی دو تین دن پہلے وہ امریکہ سے واپس تشریف لائی ہیں اور ہمارے ساتھ ہی ان کا گھر ہے۔ میرا بیٹا آپ کو ان کے گھر لے جائے گا۔ میں نے دل میں سوچا کہ ایک تو بغیر پوچھے کسی کے گھر چلے جانا، پھر وہ اتنا لمبا سفر کر کے آئی ہیں، بزرگ بھی ہیں تو یقیناً تھکی ہوں گی تو دل ڈرتا ہے۔ مگر اللہ جزائے خیر دے مکرمہ عنبر فہیم صاحبہ کو کہ انہوں نے ہماری ہمت بندھائی اور کہنے لگیں کہ نہیں آپ چلی جائیں۔ وہ تو خوش ہوں گی، اکیلی ہوتی ہیں۔ خیر ڈرتے ڈرتے ہم نے ہمت کی اور سجیل احمد کے ساتھ اپنی بیٹیوں کو لئے بی بی امۃ الرشید صاحبہ کے گھر داخل ہوئے۔ آپ کا بہت خوبصورت ولا تھا۔ سجیل احمد نے دروازہ کھٹکھٹایا تو خادمہ ہمیں اندر بی بی صاحبہ کے پاس چھوڑ گئی۔ دل میں میں یہ بھی سوچ رہی تھی کہ طلب سچی ہو تو اللہ میاں بھی مدد کرتا ہے۔ خیر ہم اندر داخل ہوئے تو بی بی صاحبہ صوفے پر لیٹی ہوئی تھیں اور دلائی اوڑھی ہوئی تھی۔ کچھ کچھ سفر کی تھکاوٹ کے آثار تھے مگر آپ نے انتہائی خوشدلی سے ہمیں بیٹھنے کو کہا اور ہمارا حال چال پوچھنے لگیں۔ خادمہ سے کہہ کر مٹھائی اور خشک میوہ جات منگوائے۔ خاکسار صوفے سے اٹھ کر آپ کے قریب قالین پر نیچے بیٹھ گئی کہ اس مقدس ہستی سے فیضیاب ہوں جو حضرت خلیفہ اول کی نواسی اور خلیفہ ثانی کی بیٹی ہے۔ آپ ہمیں اپنے بزرگ آباء کی بہت دیر تک باتیں سناتی رہیں۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ میں نے تاریخ احمدیت میں اس طرح پڑھا تھا تو آپ سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا تو آپ خود اس بارہ میں بتائیں، تو آپ نے بالکل اسی طرح یہ بات بیان فرمائی جیسے تاریخ احمدیت میں درج ہے۔ آپ بتانے لگیں کہ جب لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم ہوئی تھی اور ان کے اجلاسات ہوتے تھے تو ہم بچیاں باہر کھیلتی رہتی تھیں۔ ایک دن میں نے ان کو اکٹھا کیا۔ اندر کمرے میں لجنہ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ میں نے باہر برآمدے میں تخت پوش پر سب بچیوں کو بٹھایا اور کہا کہ آؤ ہم بھی اجلاس کریں۔ تھوڑی دیر بعد حضرت مصلح موعود تشریف لائے، ہمیں دیکھا تو پوچھا کیا ہو رہا ہے میں نے کہا کہ ہم چھوٹی لجنہ ہیں اور ہم بھی اپنا اجلاس کر رہی ہیں۔ آپ بہت خوش ہوئے اور ہمیں ''ناصرت الاحمدیہ'' نام عطا فرمایا۔

مکرمہ بی بی امۃ الرشید صاحبہ بہت ہی مہمان نواز ہیں۔ مجھے ایک مٹھائی غالباً ''میسو'' بہت مزہ کا لگ رہا تھا مگر میں تھوڑا سا کھا کر جھجھک گئی۔ آپ نے نوٹ کر لیا اور میری بیٹیوں سے کہنے لگیں کہ اپنی امی کو وہ مٹھائی دو۔ آپ کے ڈرائنگ روم میں کچھ خواتین مبارکہ کی فوٹوز سجی ہوئی تھیں۔ ہمیں ان کا تعارف کروایا۔ آپ کی والدہ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ کی بھی بڑی سی تصویر آویزاں تھی۔ اس کے بارہ میں بچیوں کو بتایا کہ یہ میری امی ہیں۔ پھر تصویر کا پس منظر بتایا کہ یہ تصویر حضرت مصلح موعود نے خود کھینچی تھی اور خود ہی ڈویلپ کی تھی۔ جب آپ سفر یورپ پر تشریف لے جا رہے تھے تو تمام موجود بیویوں کی تصویریں کھینچی تھیں اور سب خود ہی ڈویلپ کی تھیں۔ آپ پردے کے بہت پابند تھے۔

کفالت اپنے ذمہ لے لی

مکرمہ مسرت بخاری صاحبہ اہلیہ مکرم سید مبشر احمد بخاری صاحب، حلقہ Nordwest 1 (فرینکفرٹ) بیان کرتی ہیں کہ میری والدہ مکرمہ لیلیٰ صاحبہ چند سال کی تھیں۔ جب سے آپ نے حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے سایہ عاطفت میں پرورش پائی۔ بیان کرتی ہیں کہ میری امی کی کہانی بھی بڑی دردناک ہے۔ آپ تین بہنیں تھیں جو کہ ایک بہت متمول آدمی کی اولاد تھیں۔ آپ اپنے بچپن میں افریقہ (دارالسلام، نیروبی) میں اپنے والدین کے ساتھ رہتی تھیں۔ والد صاحب نے اور شادی کر لی۔ والدہ کو گھر سے نکال دیا۔ دوسری ماں بہت ظالم تھی۔ اس نے کہا ان بچیوں کو بھی گھر سے نکالو۔ چنانچہ ایک دن ہمارے والد ہمیں اچھے کپڑے پہنا کر جنگل میں ہمارے نوکر کے گھر کے پاس چھوڑ گئے۔ ہم وہاں پر کھیلتی رہیں۔ جب شام پڑی اور والد کا کچھ اتہ پتہ نہ چلا تو ہم نے گھبرا کر رونا شروع کیا۔ ہمارے نوکر کی نظر ہم پر پڑی تو وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا۔ والد صاحب کا منشاء بھی یہی تھا۔ چنانچہ ہم وہاں پر رہتی رہیں۔ والد صاحب نے وہاں کی کرنسی کے 500 نوٹ بھی اسے دیئے۔ بہرحال ہماری حالت وہاں پر بہت ابتر ہوگئی۔ پیروں میں کیڑے پڑ گئے۔ ہاتھوں کے ناخن جھڑ گئے۔ ہمارے والد صاحب کے ایک دوست تھے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالغنی کڑک صاحب۔ وہ والد صاحب سے بچوں کے بارہ میں پوچھتے رہتے۔ پہلے تو والد صاحب ٹالتے رہے مگر پھر بتانا پڑا۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر عبدالغنی کڑک صاحب نے کسی طرح ہمیں قادیان پہنچانے کا بندوبست کیا اور حضرت مصلح موعود کو بتایا کہ یہ بچیاں ضائع چلی جائیں گی ان کا کچھ کریں۔ مکرمہ لیلیٰ صاحبہ کی عمر اس وقت تقریباً 4 سال، بڑی بہن کی 5 یا 6 سال اور چھوٹی کی تقریباً اڑھائی سال تھی۔ حضرت مصلح موعود نے گھر میں بات کی کہ اس طرح تین بچیاں ہیں کون ان کو پالے گا۔ جس پر ایک بچی یعنی میری والدہ کی کفالت حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے اپنے ذمہ لی۔

ایک خالہ کی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اور ایک خالہ کی حضرت میاں شریف احمد صاحب نے اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں اپنے گھر سے بڑھ کر اچھے گھر عطا فرمائے۔

اپنی بیٹیوں کی طرح پالا

مکرمہ مسرت بخاری صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے میری امی کی بہت اچھی طرح کفالت فرمائی اور بالکل اپنی بیٹیوں کی طرح پالا اور خیال رکھا۔ آپ کی ہر چیز کا خیال رکھتیں۔ آپ کی شادی کی۔ شادی کے بعد آپ کی اولاد کا بھی خیال رکھا۔ مثلاً میری شادی میں ذاتی دلچسپی لی۔ زیور بنوایا۔ کپڑے بنوائے اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھا۔ ہماری تربیت کا بھی بہت خیال رکھتیں۔ ہمیں تو آپ بالکل ہماری نانی ہی لگتیں۔ مجھے تو بہت بڑی ہو کر پتہ چلا کہ آپ ہماری اصلی نانی نہیں ہیں۔ آپ کا سلوک ہم سے ہمیشہ نواسیوں والا ہی رہا۔ آپ کی چاہت کے قصے بیشمار ہیں۔ میرا نام بھی انہوں نے ہی رکھا تھا۔ میری شادی سے کچھ عرصہ پہلے آپ مجھے، باجی لُکو (فوزیہ خانہ صاحبہ، آپ کی بیٹی) اور اپنی نواسی امۃ الحسیب بیگم صاحبہ کو لے کر سوات گئیں اور وہاں پر خوب سیریں کروائیں۔ بازاروں میں بھی خوب گھومے پھرے، فرمانے لگیں، پتہ نہیں تمہارا خاوند تمہیں یہاں لائے یا نہ لائے مگر دیکھو میں نے تمہیں سوات کی سیر کروادی۔

میری والدہ مکرمہ لیلیٰ صاحبہ شادی کے بعد ربوہ رہتی تھیں اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ لاہور رتن باغ میں رہتی تھیں۔ جب ہمیں سکولوں میں چھٹیاں ہوتیں تو آپ ہمیں اپنے پاس لاہور بلوالیتیں۔ گرمیوں کے موسم میں صبح صبح بوریوں میں برف آتی۔ ہمیں کھانا خوب اہتمام سے کشتیوں میں لگوا کر بھجواتیں۔ صبح صبح حضرت نواب عبداللہ خانصاحب بچوں کو سیر کے لئے لے کر جاتے۔ آپ کے اپنے بچے بھی ساتھ ہوتے۔ شام کو ہمیں قلفی یا پیسٹری خریدنے کے لئے پیسے ملتے۔

مکرمہ مسرت بخاری صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ بڑی امی یعنی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو ہر کسی کی عزت اور حفاظت کا خیال رہتا تھا۔ ایک دفعہ ہم آپ کے پاس لاہور سے چھٹیاں گزار کر واپس ربوہ آئے تو دوسرے یا تیسرے ہی دن ہمیں آپ کا خط ملا کہ میرا جو فلاں نوکر تھا، اسے ہم نے نکال دیا ہے۔ تم لوگ بھی اس سے محتاط رہنا، کہیں وہ تمہارے پاس نہ آئے۔ اس کی باتوں میں نہ آنا۔

تربیت کا بہت خیال رکھتیں

آپ مزید بیان کرتی ہیں کہ جب میں نے میٹرک کا امتحان دے لیا تو اس کے بعد میں آٹھ، نو ماہ آپ کے پاس رہی۔ اس وقت آپ اپنی کوٹھی 108C ماڈل ٹاؤن میں رہتی تھیں۔ میری شادی ہونے والی تھی۔ شادی کی بہت سی تیاری بھی آپ نے میرے ساتھ کروائی۔ روزانہ شام کو مجھے اپنے ڈرائیور کے ساتھ بازار لے کر جاتیں اور چھوٹے چھوٹے بازاروں میں دور دور تک ہم دونوں پیدل جاتیں۔ فرماتی تھیں کہ بڑے دکاندار اکثر اوقات مہنگی چیزیں بیچتے ہیں مگر مجھے اس وقت اپنی نادانی کی وجہ سے کبھی کبھی غصہ بھی آتا کہ بڑی امی یہ کیا کرتی ہیں۔ دکانوں پر بھاؤ تاؤ بھی کرواتیں۔ 3 روپے گز والا کپڑا 2 روپے گز کرواتیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بڑی عقل سکھا گئیں کہ شوشا میں نہ پڑو۔ اب میں اس عمر میں پہنچی ہوں تو ان باتوں کی خوب سمجھ آگئی ہے۔

آپ کی بیٹی باجی لُکو کا زیور بن کر آیا تو آپ نے ان سے کہا کہ پہن کر دکھاؤ۔ وہ پہن نہیں رہی تھیں۔ میں پاس کھڑی تھی تو وہ کہنے لگیں کہ اس کو پہنا کر دیکھ لیں۔ چنانچہ آپ نے مجھے پہنا کر دیکھا اور فرمانے لگیں کہ اس کو تو اچھا لگ رہا ہے اب تم بھی پہن کر دکھاؤ۔

آپ بہت نفاست پسند تھیں۔ اس زمانے میں ٹشو پیپر نہیں ہوتے تھے۔ آپ نے اس مقصد کے لئے تولیے کے ٹکڑے رکھے ہوئے تھے جو دھلوا کر دوبارہ استعمال ہو جاتے۔ میں نے ایک مرتبہ بڑا تولیہ استعمال کے بعد ایسے ہی اکٹھا سا تار پر ڈال دیا۔ آپ دیکھ رہی تھیں۔ فرمانے لگیں کہ دیکھو ایسے اس میں بُو پڑ جائے گی۔ تولیہ ہمیشہ پھیلا کر ڈالنا چاہئے۔ کوئی اور تمہاری یہ حرکت دیکھے تو تمہیں پھوہڑ کہے گا۔ غرض چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی اصلاح فرماتیں۔ آپ کا ایک سٹور ہوتا تھا۔ اس میں ایک نعمت خانہ (ڈولی) پڑا ہوتا تھا۔ جس میں انواع و اقسام کی کھانے کی چیزیں مثلاً ڈرائی فروٹ وغیرہ پڑے ہوتے تاکہ مہمان آئیں تو ان کی خدمت ہو سکے اس سٹور میں آپ کا ڈریسنگ ٹیبل بھی پڑا ہوتا تھا اور چمڑے کے بکسے پڑے ہوتے تھے۔ جس میں آپ کپڑے بہت احتیاط سے تہہ کر کے رکھتیں۔ قیمتی کپڑے سنبھال کر رکھتیں۔ کپڑے سیتے وقت جو کترنیں بچ جاتیں۔ یا بعض اوقات کچھ بڑا کپڑا بچ جاتا تو ان سب کو بھی ایک بکسے میں تہہ کر کے جمع کرواتی جاتیں۔ یہ سوٹ بعض اوقات اپنی بیٹیوں،

پوتیوں، نواسیوں کو دیتیں کہ ان کو ٹھیک کروا کر سوٹ بنوا لو اور وہ ایسے زبردست سوٹ بنتے کہ کوئی پہچان نہ سکتا کہ پرانے ہیں۔ بچی ہوئی کترنوں اور پرانے سوٹوں سے دلائیاں بھی تیار کرواتیں اور یہ کام اکثر میری والدہ لیلیٰ صاحبہ سرانجام دیتیں اور آپ ان سے بہت خوش ہوتیں۔

ایک مرتبہ کسی کی مہندی تھی۔ میں نے کہا میں نہیں جارہی۔ فرمانے لگیں کیوں نہیں جانا۔ میں نے کہا میرے پاس کپڑے نہیں ہیں تو آپ نے اپنا بکس منگوا کر اس میں سے اپنا ایک لیمن کلر کا خوبصورت سوٹ نکال کر مجھے دیا کہ لو یہ پہن کر دکھاؤ۔ میں نے پہنا تو قمیص مجھے لمبی تھی۔ فرمانے لگیں کہ ایسے کرو کہ نیچے سے ایک دفعہ پھر ڈبل موڑ کر الیڑی (ترپائی) کر لو۔ چنانچہ میں مزے سے وہ سوٹ پہن کر مہندی میں گئی۔ اگلے دن شادی تھی میں نے پھر کہا کہ میں تو نہیں جارہی کیونکہ میرے پاس کپڑے نہیں ہیں تو پھر اپنا ایک سوٹ نکال کر مجھے عنایت فرمایا۔ سب کہیں کہ اسے آپ نے بہت سر چڑھایا ہوا ہے۔ فرماتی تھیں کہ یہ مجھے بہت پسند ہے۔ میرے سے بہت پیار کرتیں۔

اس وقت دانتوں کے خلال عام نہیں ملتے تھے۔ آپ نے اس مقصد کے لئے ایک چھوٹی سی دھاگے کی ریل رکھی ہوتی تھی۔ کپڑے کی ایک چھوٹی سی تھیلی سی ہوتی تھی۔ ہمیشہ ریل کو اس میں ڈال کر رکھتیں اور جب کہیں باہر تشریف لے جانا ہوتا تو اسے پرس میں رکھ لیتیں۔ آپ کی صاحبزادی شاما بیگم کی شادی تھی تو اس میں شرکت کے لئے بھی ہمیں۔ خاص طور پر ربوہ سے بلوایا۔ مجھے یاد ہے میں چھوٹی سی تھی، ہمیں سمجھانے لگیں کہ کھانا اچھی طرح کھانا، شرم نہ کرنا، ورنہ مجھے کہنا میں ڈال دوں گی۔ آپ ہمیں بہت پیار محبت سے نصیحتیں کرتیں۔ اگر ہم کسی مشکل میں شکوہ کرتے تو سمجھاتیں کہ امتحان آتے رہتے ہیں۔ رونا دھونا نہیں چاہئے بلکہ صبر کرنا چاہئے۔ جس کا قصور ہوتا۔ اس کو بھی سمجھاتیں۔ ایک دفعہ میں نے اپنے میاں کی شکایت کی تو فون کر کے انہیں ڈانٹا بھی کہ مسرت کو کیوں تنگ کرتے ہو۔

خدا کو نہیں آزماتے

آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات کی بہت غیرت تھی۔ میں نے اپنی بیٹی کی منگنی امریکہ میں کی تھی، جس کو تقریباً دو تین سال ہوگئے تھے۔ مگر میرا دل مطمئن نہیں تھا۔ استخارہ کا نتیجہ تسلی بخش نہیں تھا اور میں کہتی پھر رہی تھی کہ میں نے یہ منگنی توڑ دینی ہے۔ ایک دن میں اور آپ کی بیٹیاں آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور یہی بات ہو رہی تھی۔ میں نے کہا کہ میں ایک دفعہ پھر تسلی سے استخارہ کرنا چاہتی ہوں۔ آپ لیٹی ہوئی تھیں کہ اٹھ کر بیٹھ گئیں اور فرمانے لگیں۔ اللہ کو بار بار نہیں آزماتے۔ فوراً منگنی توڑ دو۔ تا کہ ہر کسی کو پتہ بھی چل جائے اور پھر رشتے آنے لگ جائیں اور واقعی اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اس کے بہت رشتے آئے اور اچھی جگہ شادی ہوگئی اور وہ اللہ کے فضل سے اپنے گھر میں خوش باش ہے۔

مکرمہ مسرت بخاری صاحبہ مزید بیان کرتی ہیں کہ میری شادی سیالکوٹ میں ہوئی تھی۔ جب میں نے سیالکوٹ سے آپ کے پاس جانا تو میرے سے سیالکوٹ کی باتیں بہت شوق سے سنتی تھیں۔ میرے ساتھ وہاں کی گلیوں کے بارہ میں پوچھتی کہ سرو (مسرت) کیا وہاں پر ابھی بھی وہ گلیاں ہیں جو تنگ تنگ مگر بڑی ٹھنڈی ہوتی تھیں، ان کو چھتی گلیاں کہتے تھے (کیونکہ یہ گلیاں اوپر سے چھتی ہوتی تھیں) فرماتی تھیں کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں ان گلیوں میں پھروں بتاتی تھیں کہ میں بہت چھوٹی سی تھی جب میں حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے ساتھ یہاں آئی تھی۔ (آپ غالباً چند ماہ کی تھیں، جب حضرت مسیح موعود کی زندگی میں سیالکوٹ آئی تھیں)۔ آپ کی بیٹیاں بھی جب میرے سے آپ کی باتیں سنتی ہیں تو فرماتی ہیں کہ اچھا تمہارے ساتھ اتنی باتیں کرتی تھیں ہمارے ساتھ تو اتنا نہیں بولتی تھیں۔

ہر طرح سے خیال رکھا

مکرمہ مسرت بخاری صاحبہ نے نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بارہ میں اپنی یادوں کو جمع کرتے ہوئے بتایا کہ میری شادی کی تاریخ 14 نومبر 1965ء مقرر ہوئی تھی کہ اسی اثناء میں 8 نومبر کو حضرت مصلح موعود کی وفات ہوگئی۔ کچھ دن کے بعد آپ نے یعنی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے پوچھا کہ کیا کرنا چاہئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ سوگ تین دن کا ہوتا ہے۔ ہم تو رسموں کو ختم کرنے آئے ہیں۔ چنانچہ میری شادی چند دن کے فرق سے 28 نومبر 1965ء کو ہوئی۔ رخصتی پہ دعا بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہی کروائی۔ میرے ولی بھی آپ ہی تھے۔ جب آپ دعا کروا کر تشریف لے جانے لگے تو حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ اسے سر پر پیار بھی دے کر جائیں۔ چنانچہ آپ پھر تشریف لائے اور میرے سر پر پیار دیا۔ دونوں بہنیں یعنی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ میری دونوں طرف تشریف فرما تھیں۔ بعد میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مجھے کافی دیر تک نصائح بھی کرتی رہیں کہ خاوند کی خدمت کرنا، صبر و تحمل سے سسرال میں رہنا وغیرہ۔ جب میں برات کے ساتھ اپنے گھر سے رخصت ہونے لگی تو آپ نے میری والدہ سے فرمایا کہ لیلیٰ اس کو غسل خانہ سے فارغ کر کے بھجوانا۔ میں نے ربوہ سے رخصت ہو کر سیالکوٹ جانا تھا۔ آپ کی اس نصیحت سے مجھے بہت فائدہ پہنچا۔ چنانچہ۔ رستے میں جب لمبے سفر کے بعد رات کو بس نے ویرانے میں پڑاؤ کیا تو سب کو کھیتوں میں یا جھاڑیوں میں فراغت کے لئے جانا پڑا، مگر مجھے اس کی حاجت نہیں ہوئی۔ آپ کی بظاہر اس چھوٹی سی نصیحت نے مجھے پریشانی سے بچالیا۔

مزید آپ بیان کرتی ہیں کہ شادی کے بعد میں جب بھی ربوہ آتی تو میری والدہ لیلیٰ صاحبہ ہمیں تاکید کرتیں کہ بڑی امی (یعنی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ) سے ملنے جاؤ۔ چنانچہ آخری مرتبہ جب میں آپ سے ملنے گئی۔ یہ جلسہ سالانہ کے ایام تھے۔ میری چھوٹی بہن اور والدہ صاحبہ بھی ساتھ تھیں۔ آپ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب والی کوٹھی میں مقیم تھیں۔ آپ کا کمرہ بہت خوبصورت سجا ہوا تھا۔ سرخ پردے لگے ہوئے تھے۔ اگرچہ آپ کافی بیمار تھیں۔ مگر آپ نے خوبصورت سرخ لباس پہنا ہوا تھا۔ میری بیٹی نے کہا کہ مجھے کوئی تبرک دیں تو آپ نے اپنے تکیے کے نیچے سے اپنا رومال نکال کر جس میں پان کی کچھ پیک بھی لگی ہوئی تھی، بطور تبرک دیا جو اس نے آج تک سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔

ماخوذ

اندرونی اعضاء پر جمی چربی خطرناک ہوتی ہے

کوئی چالیس سال پہلے کینیڈا میں ایک نووارد پاکستانی نے اپنے معالج سے سخت سردی کی شکایت کی۔ معالج نے مشورہ دیا کہ جسم میں ایک انچ چربی کی تہ بڑھا لی جائے، اس طرح کینیڈا کی سردی تنگ نہیں کرے گی۔

مگر اب وقت بدل گیا ہے کیونکہ علمی تحقیق اور مطالعے جسم میں چربی میں اضافے کی تائید نہیں کرتے، بلکہ اسے صحت کے لئے سخت مضر قرار دیتے ہیں۔ خصوصاً جسم کے اندرونی اعضاء پر جمنے والی چربی مرض قلب اور ذیابیطس قسم دوم کے خطرے میں اضافہ کر دیتی ہے۔ اس سلسلے میں ہونے والی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ اندرونی اعضاء پر جمی چربی سے جسم کے بیرونی حصے کی چربی کے مقابلے میں ایک خاص قسم کی پروٹین (لحمیہ) زیادہ تیار ہونے لگتا ہے۔ امریکہ کی ہارورڈ اور لیپزگ یونیورسٹی میں 196 افراد پر ہونے والی تحقیق سے یہ ثابت ہوا کہ یہ چربی جو آر بی پی 4 (RBP4) کہلاتی ہے۔ دبلے افراد کے مقابلے میں ان موٹے افراد کے جسم میں زیادہ تیار ہوتی ہے کہ جن کے اندرونی اعضاء پر چربی چڑھی ہوتی ہے اور یہ چربی جینز تیار کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف اسی قسم کی چربی ان موٹے لوگوں میں 12 گنا زیادہ ہوتی ہے کہ جن کے اندرونی اعضاء پر چربی جمی نہیں ہوتی، بلکہ صرف ان کی جلد کے نیچے چربی کی تہ چڑھی ہوتی ہے۔

اس تحقیق کے بعد جسم میں چربی کی مقدار کا کھوج لگانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ پروٹین کی مذکورہ قسم کا کھوج لگا کر بطور علاج اس پروٹین کی مقدار کم کرنے کی تدبیر کی جائے، یقین ہے کہ ایسے موٹے مریضوں کو اس سے زیادہ فائدہ ہوگا اور وہ مرض قلب اور ذیابیطس قسم دوم کے خطرے سے محفوظ رہیں گے۔ مذکورہ پروٹین کی مقدار زیر تجربہ چوہوں میں کم کرنے سے وہ ذیابیطس دوم کے خطرے سے محفوظ پائے گئے۔ مذکورہ پروٹین کا صرف ایک فائدہ ہے کہ وہ خون میں حیاتین الف (وٹامن اے) فراہم کرتا ہے۔

یہ بات بھی سامنے آئی کہ جن مردوں کی کمر کا ناپ 37 انچ یا اس سے زیادہ اور جن خواتین کا ناپ 31.5 انچ یا اس سے زیادہ ہوتا ہے، ان کے لئے اس پروٹین کی کثرت کی وجہ سے دونوں امراض کا خطرہ زیادہ رہتا ہے۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیائیوں میں 35 انچ سے زیادہ چوڑی کمر خطرہ ثابت ہوتی ہے۔

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی ایک نرس کے مطابق قطعی فیصلے کے لئے مزید تحقیق ضروری ہے۔ ویسے یہ بات ہمارے علم میں ہے کہ مٹاپے سے مرض قلب اور حملہ قلب کے خطرے میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسی کے پیش نظر ہم وزن کم کرنے کے سلسلہ میں لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تا کہ ان کی کمر سمٹ کر چھوٹی ہو جائے اور وہ صحت بخش متوازن غذا کھا کر مرض قلب اور ذیابیطس دوم کا خطرہ کم کر لیں۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2008ء)

خردبین ایک کارآمد ایجاد

خردبین ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعے انتہائی چھوٹی چیزوں کو بآسانی دیکھا جاسکتا ہے۔ اسے سائنس کا ایک اہم پرزہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ ڈاکٹر حضرات اور ماہر حیاتیات جراثیم اور خون کے خلیات کا مشاہدہ کرنے کے لئے بھی خردبین استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں، مادے کی خصوصیات کے ماہر اور انجینئرز اپنی تجربہ گاہوں میں خردبین کے ذریعے ہی دھاتوں میں موجود قلموں اور دھاتوں کی آمیزش کا مطالعہ کرتے ہیں۔ جبکہ کمپیوٹر چپ اور دیگر چھوٹے الیکٹرانک آلات کا مشاہدہ بھی خردبین سے ہی کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، بیالوجی کے طالبعلم الجی، پروٹوزوا اور دیگر یک خلوی اجسام کا مطالعہ کرنے کے لئے بھی خردبین استعمال کرتے ہیں۔ بہت سے نمونے ایسے بھی ہوتے ہیں جو خردبین سے دیکھنے پر شفاف دکھائی دیتے ہیں۔ بالفرض ایسا نہ ہو تو انہیں ایسی حالت میں لایا جاتا ہے کہ وہ شفاف نظر آنے لگتے ہیں۔ نمونوں کو مناسب حالت میں لانے کے اس طریقے کو مائیکروٹومی کہا جاتا ہے۔ مائیکروٹومی کے دوران نمونوں کا تجزیہ کرنے کے لئے انہیں 76x25 ایم ایم (3 انچ لمبے اور ایک انچ چوڑائی والے) گلاس سلائیڈ پر رکھ کر دیکھا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103940 میں Abdul Basti

ولد Twaibu Linoti قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tsh144000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Basti گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahman گواہ شد نمبر 2 Ramzan Fazal

مسل نمبر 103798 میں منصور احمد

ولد عبدالحمید جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 حامد علی خان گواہ شد نمبر 2 نسیم آفتاب

مسل نمبر 74995 میں بگھاں بی

زوجہ بدر دین قوم گجر پیشہ...... عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں P/o تتہ پانی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیت-/70,000 روپے (2) بارانی زمین برقبہ 2 کنال واقع ھیلاں آزاد کشمیر اندازاً مالیت-/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بگھاں بی گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن ولد ماسٹر عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد امیر عالم

مسل نمبر 79391 میں نثار احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد غلام رسول شاکر

مسل نمبر 54649 میں شریفاں بی بی

زوجہ عباد علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور کوٹلی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی تین تولے اندازاً مالیت-/114000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/3200 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد سہرانی ولد محمد موسیٰ خان

مسل نمبر 98185 میں امتہ الودود

زوجہ صوفی شریف احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر محلّہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 10 مرلہ واقع پھالیہ اندازاً مالیت-/750,000 روپے (2) زرعی اراضی (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ تین ایکٹر واقع مرالہ اندازاً مالیت-/900,000 روپے (3) ڈیرہ (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) واقع مرالہ اندازاً مالیت-/100,000 روپے (4) کار (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) اندازاً مالیت-/150,000 روپے (5) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت-/17000 روپے (6) نقد رقم مبلغ-/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت 26574

مسل نمبر 104090 میں عمران طارق

ولد مجیب طارق ملک قوم ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران طارق گواہ شد نمبر 1 بلال خالد ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 104091 میں عائشہ صدیقہ

بنت راجہ محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد وصیت 43559 گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 104092 میں زرینہ بی بی

زوجہ محمد اصغر شاہد قوم لسکانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد عمر خان رند ولد احمد علی خان رند گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 104093 میں زبیدہ بیگم

زوجہ وزیر احمد قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع ڈی جی خان اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/300,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 وزیر احمد ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطا محمد خان رند

مسل نمبر 104094 میں محمد آصف شہزاد

ولد ربنواز سہرانی قوم سہرانی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف شہزاد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ظفر ولد حاکم علی

مسل نمبر 104095 میں سجاد احمد

ولد رحیم بخش قوم سہرانی پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الصلوٰۃ ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد رند ولد درمحمد خان رند

مسل نمبر 104096 میں عارف احمد

ولد محمد شریف قوم سہرانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ظفر ولد حاکم علی

مسل نمبر 104097 میں قدرت اللہ

ولد سیف اللہ سہرانی قوم سہرانی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدرت اللہ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ظفر ولد حاکم علی

مسل نمبر 104098 میں حبیب احمد

ولد مشتاق احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 373 تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب احمد گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ولد ناصر احمد گواہ شدنمبر 2 رانا ممتاز احمد ولد سردار احمد مرحوم

مسل نمبر 104099 میں نصرت حبیب

زوجہ حبیب احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 373/E.B تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 11 تولے اندازاً مالیت-/385000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ-/50,000 روپے (3) چاندی زیور وزنی 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت حبیب گواہ شدنمبر 1 رانا ممتاز احمد طاہر ولد سردار احمد گواہ شدنمبر 2 حبیب احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 104100 میں مبارک احمد چیمہ

ولد چوہدری سردار خاں قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 141 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 19 ایکٹر 3 کنال واقع چک 141 مراد ضلع بہاولنگر (2) رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/150,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 محمد سرود چیمہ ولد محمد انور جاوید چیمہ گواہ شدنمبر 2 خلیل احمد چیمہ ولد غلام نبی چیمہ

مسل نمبر 104101 میں عامر ندیم

ولد ظہور احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ راہوالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر ندیم گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ولد شمس الدین گواہ شدنمبر 2 عمران شاہد ولد شمس الدین

مسل نمبر 104102 میں عطاء الرحیم

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحیم گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد گواہ شدنمبر 2 ماسٹر فیاض احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 104103 میں نعمان احمد

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فرخ وصیت 37114 گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد وصیت 59467

مسل نمبر 104104 میں شاہدہ فیاض

زوجہ ماسٹر فیاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور (8 عدد چوڑیاں، 3 عدد ہار کانٹے سیٹ، 5 انگوٹھیاں، 2 عدد چین، ایک لاکٹ، ایک سیٹ کانٹے، ایک نتھ، ایک بندیا، ایک ٹکا، ایک نتھ)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ فیاض گواہ شدنمبر 1 ماسٹر فیاض احمد وصیت 43384 گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد فرخ وصیت 37114

مسل نمبر 104105 میں ممتاز احمد ملک

ولد ملک محمد شفیع (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلب روڈ کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1840 مربع گز واقع کلب روڈ کوئٹہ اندازاً مالیت دو کروڑ روپے اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد ملک گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد گواہ شدنمبر 2 فرحان قمر ولد عبدالغنی

مسل نمبر 104106 میں سلمیٰ بیگم

ولد طاہر احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ-/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے، 6 ماشے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد لعل دین گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 104107 میں نصیر احمد

ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خرم آباد لانڈھی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد وصیت 25000 گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد وصیت 77892

مسل نمبر 104108 میں مسرت نصیر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خرم آباد لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اندازاً ایک تولہ اندازاً مالیت -/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت نصیر گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد ولد غلام قادر گواہ شدنمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت 25000

مسل نمبر 104109 میں عالیہ رشید

بنت رشید احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 33/E کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ رشید گواہ شدنمبر 1 عزیز اللہ وصیت 27779 گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ظفر وصیت 73723

مسل نمبر 104110 میں فرزانہ رشید

بنت رشید احمد ظفر قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 33/E کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ رشید گواہ شدنمبر 1 عزیز اللہ وصیت 27779 گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ظفر وصیت 73723

مسل نمبر 104111 میں مبارکہ بی بی

زوجہ محمد حنیف (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 39C مین کورنگی روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اندازاً $2\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت-/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت 50845 گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد صوفی ذکاء الدین

مسل نمبر 104112 میں محمد شعیب

ولد محمد الیاس ناصر قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد شعیب گواہ شد نمبر1 محمد الیاس ناصر وصیت 78653 گواہ شد نمبر2 ریاض احمد وصیت 74442

مسل نمبر104113 میں حبیب اللہ خان شاہد

ولد عنایت اللہ شاہد قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیز II گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب اللہ خان شاہد گواہ شد نمبر1 عنایت اللہ شاہد ولد حاجی اللہ بخش مرحوم گواہ شد نمبر2 ثاقب خوشنود وصیت 47307

مسل نمبر104114 میں محمد رضوان عمر

ولد محمد عمر فاروق قوم مانگر راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیسنٹ اپارٹمنٹ گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رضوان عمر گواہ شد نمبر1 محمد عمر فاروق ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2 مرزا خالد احمد وصیت 43963

مسل نمبر104115 میں عطاء الہادی

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار (والد کے ساتھ) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الہادی گواہ شد نمبر1 مظفر احمد شہزاد وصیت 32671 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد بھٹی وصیت 31165

مسل نمبر104116 میں نوید احمد

ولد اختر علی قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر1 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر104117 میں شکیلہ کوثر

زوجہ سیفی فرید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/122500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ کوثر گواہ شد نمبر1 سیفی فرید احمد ولد میاں رشید احمد گواہ شد نمبر2 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف

مسل نمبر104118 میں عبدالمنان

ولد مقصود احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمنان گواہ شد نمبر1 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد میاں رشید احمد مرحوم

مسل نمبر104119 میں صباء احمد

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباء احمد گواہ شد نمبر1 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر104120 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ منصور احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر1 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر104121 میں مامون نسیم

ولد نسیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر آباد کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مامون نسیم گواہ شد نمبر1 ماسٹر نسیم احمد طاہر ولد مبارک احمد طارق گواہ شد نمبر2 بہادر علی چوہان وصیت 51410

مسل نمبر104122 میں طارق محمود انور

ولد چوہدری محمد اقبال قوم...... پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود اینڈ کو غلہ منڈی کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود انور گواہ شد نمبر1 بہادر علی چوہان وصیت 51410 گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ خاصخیلی ولد علی گل خاصخیلی

مسل نمبر104123 میں شبیر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم براستہ کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین گواہ شد نمبر2 قدیر احمد طاہر وصیت 35278

مسل نمبر104124 میں حسیب احمد طاہر

ولد عبدالعزیز قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اویس الیکٹرونکس گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسیب احمد طاہر گواہ شد نمبر1 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد گواہ شد نمبر2 غلام احمد ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر104125 میں امجد پرویز

ولد شریف احمد قوم گھمن پیشہ کارکن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جبانہ نزد سانگرہ تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5042 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امجد پرویز گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد شوکت وصیت 22387 گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر104126 میں Afroza Begum

زوجہ Altaf Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk50,001 (2) طلائی زیور وزنی 4 گرام 375. ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk10000 (3) نقد رقم مبلغ-/Tk30,000 (4) مویشی اندازاً مالیت-/Tk37000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Afroza Begum گواہ شد نمبر1 Altaf Hossain گواہ شد نمبر2 Omaer Ahmed

مسل نمبر104127 میں Shiuly Begum

زوجہ Mohammad Mobarak Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/Tk40,000 (2) طلائی زیور وزنی 1 گرام 875. ملی گرام اندازاً مالیت-/Tk3750 (3) مویشی اندازاً مالیت-/Tk6000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ۔ Shiuly Begum گواہ شد نمبر1 Abul Bashar گواہ شد نمبر2 Anowar Ali

مسل نمبر 104128 میں Sultana Rajia

زوجہ Abul Bashar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ Acr-0.33 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk10,000 (2) مویشی اندازاً مالیت -/Tk2000 (3) حق مہر مبلغ -/Tk1001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sultana Rajia گواہ شد نمبر1 Abul Bashar گواہ شد نمبر2 Anowar Ali

مسل نمبر 104129 میں Atiya Rahman

زوجہ Mohammad Tariq uz Zaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 گرام 542. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk30,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Tk10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiya Rahman گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Anowar Ali

مسل نمبر 104130 میں Nasera Begum

زوجہ Monsur Khalek قوم ...... پیشہ خانہ داریعمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ Acre0.4 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk50,000 (2) مویشی اندازاً مالیت -/Tk5000 (3) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tk7000 اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ -/Tk3600 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasera Begum گواہ شد نمبر 1 Monsur khalek گواہ شد نمبر2 Anowar Ali

مسل نمبر 104131 میں Eradan Bibi

زوجہ Late Balu Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1.33Acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk200,000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk5000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eradan Bibi گواہ شد نمبر1 Asif Ahmed گواہ شد نمبر 2 Ektia Uddin

مسل نمبر 104132 میں Md Rabiul Islam

ولد Late Afejuddin Gazi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Rabiul Islam گواہ شد نمبر1 Abdul Alim گواہ شد نمبر2 Mohammad Ali

مسل نمبر 104133 میں Asma Chowdhry

زوجہ Sohel Amin Chowdhry قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 25 گرام اندازاً مالیت -/Tk45000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asma Chowdhry گواہ شد نمبر 1 Abdul Mannan Ch. گواہ شد نمبر2 Sohel Amin

مسل نمبر 104134 میں Mohammad Helal Mia

ولد Mohammad Abdur Rashid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead برقبہ Acre0.025 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk125000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4225 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Helal Mia گواہ شد نمبر1 S.M.Salim گواہ شد نمبر2 S.M.Ibrahim

مسل نمبر 104135 میں Taslima Begum

ولد Taufique Ahmed Chowdhry قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ Decimal04 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000 (2) طلائی زیور وزنی اندازاً مالیت -/Tk50,000 (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk25001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk6000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Taslima Begum گواہ شد نمبر 1 Shamsur Rahaman گواہ شد نمبر2 Rafiq Huamad

مسل نمبر 104136 میں Shoche Rahman

ولد Atikur Rahman Pintu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk150,000 (2) طلائی زیور وزنی 12 گرام 50. ملی گرام اندازاً مالیت -/Tk25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shoche Rahman گواہ شد نمبر1 Mahbubur Rahman گواہ شد نمبر2 Ehasanur Rahman

مسل نمبر 104137 میں Taher Ahmed Dewan

ولد Israil Dewan قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk69000 (2) مویشی اندازاً مالیت -/Tk10500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taher Ahmed Dewan گواہ شد نمبر 1 Israil Dewan گواہ شد نمبر2 Jajuddin

مسل نمبر 104138 میں Mohamoad Ali

ولد Abdul Bari قوم ...... پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/TK2800 (2) زرعی اراضی برقبہ 38,Decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk92100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamoad Ali گواہ شد نمبر 1 Tajuddin Mihia گواہ شد نمبر2 Sharif Ahmad

مسل نمبر 104139 میں Sheikh Rashed Ahmed

ولد Sheikh Abdul Karim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ Acr 0.12 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,000 (2) مویشی اندازاً مالیت -/Tk9000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheikh Rashed Ahmed گواہ شد نمبر 1 Israil Dewan گواہ شد نمبر2 Tajuddin

مسل نمبر 104140 میں Sakeb Ahmed Dewan

ولد Israil Dewan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sakeb Ahmed Dewan گواہ شد نمبر 1 Israil Dewan گواہ شد نمبر2 Shorif Ahmed

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم نور احمد سندھو صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے احمد برہان سندھو واقف نو نے پانچ سال دس ماہ کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں تقریب آمین 9/ اکتوبر 2010ء کو بعد نماز عصر خاکسار کے گھر منعقد ہوئی۔ محترم احمد فراز صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ شاہدہ شریف صاحبہ ٹیچر مریم گرلز سکول گھٹیالیاں اور خاکسار کو ملی۔ عزیزم مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم شریف احمد صاحب باجوہ داتہ زید کا کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کی محبت اور علم سے نوازے نیز اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی ناصرہ سحر صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احمد بھٹی صاحب کو 21 مارچ 2010ء کو دوسری بیٹی عطا کی ہے۔ حضور انور نے بچی کا نام تاشفہ عمران عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب آف سانده لاہور کی پوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

اسی طرح مکرم ظہیر احمد صاحب اور مکرمہ نعیمہ ظہیر صاحبہ واپڈا ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 11/ اپریل 2010ء کو بیٹا عطا کیا ہے اور حضور انور نے بیٹے کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منیر احمد محمود صاحب مرحوم معلم وقف جدید کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم طلحہ نصیر صاحب کی شادی مورخہ 18/ اپریل 2010ء کو مکرمہ گلریز شفیق صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد انجم صاحب کے ساتھ ہوئی۔ ولیمہ اگلے روز ایشیا بینکوئٹ ہال فتح گڑھ لاہور میں ہوا۔ جس میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اس سے قبل دارالذکر لاہور میں اعلان نکاح بھی مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی کیا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بہت ہی بابرکت کرے۔

درخواست دعا

مکرم ملک خالد محمود صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خلیل احمد خان صاحب مصطفےٰ ٹاؤن لاہور ہسپتال کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں کمر میں شدید درد رہتا ہے کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اسد پرویز صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 5/ اکتوبر 2010ء قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں وفات کے وقت عمر 85 سال تھی۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خلافت سے بے حد پیار کرنے والی خاتون تھیں۔ حاجت مندوں اور مساکین کی اپنی بساط سے بڑھ کر مدد کرتی تھیں۔ نہایت دعا گو تھیں مورخہ 7/ اکتوبر کو بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تیاری قبر محترم راجہ منیر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ آپ نے پانچ بیٹے چار بیٹیاں اور 37 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

انعامی سکالرشپس 2010ء

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے انٹرمیڈیٹ، میٹرک اور بیچلرز کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کے لئے انعامی سکالرشپس 2010ء کا اعلان کیا ہے۔

☆ یہ اعلان میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے 2010ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔ واضح ہو کہ 2009ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annul Examintion) پر ہوگا۔

☆ By parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

☆ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

☆ تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر درج فون نمبر پر اطلاع کر دی جائے گی۔ لہٰذا فون نمبر اور مکمل پتہ لازمی تحریر کریں۔

☆ جن طلباء و طالبات کو MBBS میں داخلہ مل جائے ان سے گزارش ہے کہ داخلہ کا ثبوت بھی اور نظارت تعلیم میں فوراً بھجوادیں۔

☆ جن طالبات کا داخلہ انٹرمیڈیٹ کے بعد HEC سے منظور شدہ کسی ادارہ میں fine arts میں ہوا ہو ان کے لئے بھی سکالرشپ موجود ہے۔ یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لئے ہے۔

☆ جن طلباء و طالبات نے امسال HEC سے منظور شدہ ادارہ سے بیچلرز (دو سالہ) کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کے لئے بھی سکالر شپ موجود ہے۔

☆ جو طلباء و طالبات وقف نو میں شامل ہیں وہ وقف نو کا حوالہ نمبر درج کریں۔

☆ اگر مزید رہنمائی کی ضرورت ہو تو نظارت تعلیم کے فون نمبر 0476-212473 پر رابطہ کریں۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان میٹرک/ انٹرمیڈیٹ/ بیچلرز کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگی۔ اگر مزید پڑھائی کے لئے کسی ادارہ میں داخلہ ہو چکا ہے تو داخلہ کا ثبوت بھی بھجوائیں۔

☆ اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی صدر صاحب جماعت/ امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

نوٹ:۔ درخواست دہندگان درخواست پر اپنا فون نمبر ضرور درج کریں۔

(نظارت تعلیم)

تصحیح

☆ مورخہ 20 ستمبر 2010ء کو روزنامہ الفضل کے صفحہ 7 پر نماز جنازہ غائب کے اعلانات میں مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کی نماز جنازہ کا اعلان شائع ہوا۔ جس میں تاریخ وفات غلطی سے 7 جون لکھی گئی ہے جبکہ تاریخ وفات 27 جون 2010ء ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ برازیل کا 17واں جلسہ سالانہ 2010ء

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اُسی کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ جماعت احمدیہ برازیل کو اپنا سترہواں جلسہ سالانہ مورخہ 24 اور 25 اپریل 2010ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی اور کئی لحاظ سے یہ جلسہ بے حد کامیاب رہا۔ الحمدللہ

جلسہ میں شرکت کیلئے دعوت نامہ تیار کر کے ایسے افراد کو بھجوائے گئے جن کے ساتھ مختلف اوقات میں روابط ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں زبانی بذریعہ ٹیلی فون اور بذریعہ ای میل بھی بہت سے افراد کو دعوت دی گئی۔

جلسہ سالانہ کے ماحول کو صاف رکھنے اور مہمانوں کی رہائش گاہ کو تیار کرنے کے ضمن میں کافی عرصہ قبل وقار عمل شروع کر دئے گئے تھے۔ کئی کئی روز تک یہ وقار عمل جاری رہا۔ رنگ برنگی جھنڈیاں بھی خود ہی تیار کی گئیں۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس موقع پر نہایت ہی پر معارف اور ایمان افروز خصوصی پیغام بھجوایا۔ حضور انور نے اپنے خصوصی پیغام میں فرمایا کہ ”اس جلسہ کی بڑی غرض یہی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں“۔ حضور انور نے برازیل کی دس فیصد آبادی تک پیغام پہنچانے کے لئے فرمایا کہ ”آپ میں سے ہر احمدی کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ وہ اس ملک میں احمدیت کی ترقی کے لئے عظیم الشان جدو جہد کرے اور اس ملک کے لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ہر دم کوشاں رہے“۔

جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 24/ اپریل رات 6 بجے شروع ہوا جس کی صدارت امریکہ سے آئے ہوئے مکرم شفیق احمد ملک صاحب آرکیٹیکٹ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے اپنی تقریر میں جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کی۔ مکرم شفیق ملک صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں برازیل میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر کے ضمن میں دلچسپ تفاصیل بتائیں۔

امسال جلسہ سالانہ کیلئے جو موضوع مقرر کیا گیا تھا وہ تھا ”مذہب کی اہمیت“ چنانچہ ہمیشہ کی طرح امسال بھی دوسرے مذاہب کے نمائندگان کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ تین نمائندگان نے شرکت کی۔

اختتامی اجلاس کا باقاعدہ اجلاس مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب صدر جماعت احمدیہ نیوجرسی امریکہ کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے جماعت احمدیہ کے تعارف اور عالمگیر ترقی کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم شفیق احمد ملک صاحب نے دین میں بیوت الذکر کی تعمیر اور اس کی اہمیت پر نہایت جامع تقریر کی۔

اس کے بعد سب سے پہلے مقامی کونسل سے آنے والے معزز مہمان Mr. Thiago Damaceno نے حاضرین کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس جلسہ میں دعوت دینے پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ میں شرکت کر کے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ جس کے بعد مختلف مذاہب کے نمائندگان نے باری باری تقاریر کیں۔

نمائندگان مذاہب کی تقاریر کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا اور پھر سب آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور احمدیت کا تعارف کروایا۔

آخر میں مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب کی اختتامی دعا سے یہ جلسہ بہت کامیابی کے ساتھ انتہائی خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کے اس اختتامی اجلاس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 80 کے قریب افراد نے شرکت کی جس میں احمدیوں کی تعداد 20 تھی باقی سب مقامی افراد مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھتے تھے اور دوسرے شہروں سے بھی لوگ آئے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ اِس جلسہ کے مثبت اثرات مرتب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اسلم پرویز صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت دارالرحمت شرقی راجیکی لکھتے ہیں۔

میرے ایک عزیز مکرم ٹھیکیدار عبدالقدیر صاحب ولد مکرم عبدالرحیم صاحب مرحوم کی مورخہ 12/ اکتوبر 2010ء کو طاہر ہارٹ میں اینجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ ان کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر طرح صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:35

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر عمر کے افراد و خواتین مشورہ/ علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن پاکستانی ادویات وسامان ہومیوپیتھی
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کلر لیب) فون نمبر 0344-7801578

پلاٹ برائے فروخت
دارالعلوم شرقی میں پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع
دارالعلوم شرقی میں ایک پلاٹ 10 مرلے برائے فروخت ہے۔ رابطہ لاہور فون: 042-37411512

فضل ربی دواخانہ
ریلوے روڈ احمد مارکیٹ ربوہ
حکیم قمر احمد فاضل طبیب درجہ اول رجسٹرڈ
0333-6707226

خوشخبری
30 نومبر تک PIA اور قطر ائر لائنز کے کرایہ جات میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ٹورانٹو کے
مسافر حضرات اس خصوصی پیکج سے
30 نومبر 2010ء تک فائدہ حاصل کر سکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
6/13,Yadgar Road,Opp Office
Ansarullah Rabwah
047-6211211-6213716
0334-6389399,03335117695
051-2829706

FD-10

ضرورت ہے
ایسے صاحب کی ضرورت ہے جو انگلش سے اردو ترجمہ کرنے میں مہارت رکھتے ہوں اور کسی قدر کمپیوٹر بھی جانتے ہوں۔ ریٹائرڈ ٹیچر و میڈیکل کور سے ریٹائرڈ فوجی احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ صدر جماعت سے مصدقہ درخواستیں بھجوائیں۔
رابطہ: مظہر ہومیو وہربل فارما و ہسپتال
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پائوڈر کوٹنگ مشین، ڈی آئنائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائب لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔ دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744